سوال

(421) کوئی ملازمت نہ ہونے کی صورت میں گلوکار بھائی سے خرچہ لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا بھائی گانے بجانے کا کام کرتا ہے اس کے علاوہ کوئی اور کام نہیں اور میں بھی کام کرنے کی طاقت نہیں رکھتا والد صاحب فوت ہوچکے ہیں تو کیا میرے لیے اپنے بھائی کا مال کھانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں جب تک آپ ضرورت مند ہیں اس کے مال سے کھا سکتے ہیں اور اس پر بھی واجب ہے کہ وہ آپ پر خرچ کرے۔ لہٰذا آپ بقدر ضرورت اس کا مال سکتے ہیں اس سے زائد لینا جائز نہیں۔ مگر آپ اسے یہ نصیحت کرتے رہیں کہ وہ یہ حرام کام ترک کردے اور کوئی شرعی طور پر مباح کام شروع کرے آپ اس کے سامنے اللہ تعالیٰ کا حکم بھی بیان کریں کہ گانا بجانا اور موسیقی وغیرہ سب حرام ہے اور حرام کام میں مشارکت بھی گناہ ہے اور اس میں تعاون بھی معصیت ہے (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص507

محدث فتویٰ